

کتاب نما

مطالعہ سیرت عہد بہ عہد (تئیجیں معاشرات سیرت از ڈاکٹر محمود احمد غازی)، مرتب: محمد رضا تیمور۔
ناشر: قرطاس، عثمان پلازا، بلاک ۱۳-بی، گلشنِ اقبال، کراچی۔ صفحات: ۷۵۔ ہدیہ: ۲۵۰ روپے۔

۱۲) مختصر اباب پرشتل یہ کتاب ڈاکٹر محمود احمد غازی مرحوم کے خطبات سیرت کا خلاصہ ہے، جسے مرتب نے بہت محنت کے ساتھ احادیث کی تجزیت اور جامع حوثی کے ساتھ ترتیب دیا ہے۔
مرتب نے مقدمے میں بعض معروف نکات اٹھائے ہیں جن کا تعلق تاریخ کے نفس مضمون اور سیرت کے عمومی تصور سے ہے۔ باب اول میں مطالعہ سیرت کی ضرورت و وہیت پر غازی صاحب کے مطالعہ سیرت کے نتیجے میں بیان کردہ خطاب کے اہم پہلو تحریر کیے گئے ہیں۔ ان کی یہ بات درست ہے کہ مطالعہ سیرت کی اہمیت مسلمانوں اور غیر مسلموں دونوں کے لیے ہے (ص ۲۷)۔
اگلے باب میں سیرت اور علوم سیرت کا تعارف کرایا گیا ہے۔ اس سے وابستہ تیرا باب ہے جس میں بعض باتیں مکر اور بعض اضافی بیان کی گئی ہیں۔ اس باب میں تاریخی جائزے میں اہم سیرت نگاروں کا اختصار سے تعارف شامل ہے۔ مستشرقین نے نہ صرف واقدی بلکہ ایسی کتب کو بھی اپناؤر یعنی معلومات بنایا ہے جو تاریخی اصول تنقید کی روشنی میں تحریر نہیں کی گئیں، جیسے کتاب الاغانی۔
مصنف نے واقدی کے حوالے سے اس عام تصویر کی وضاحت کر دی ہے کہ تمام تر احتیاط کے باوجود اس کی تاریخی معلومات میں تاریخیت پائی جاتی ہے۔ (ص ۷۸-۸۰)

مصنف نے مدینہ کی اسلامی ریاست کی معاشرت و میشتر کے حوالے سے ساتویں باب میں تیقیتی معلومات کا خلاصہ پیش کیا ہے۔ کلامیات سیرت، فقهاء سیرت، دو ایسے موضوع بھی اٹھائے گئے ہیں جو عموماً کتب سیرت میں زیر بحث نہیں لائے جاتے۔ پھر بر عظیم میں مطالعہ سیرت کا تاریخی جائزہ پیش کیا گیا ہے جو اسلامی تاریخ اور عام تاریخ کے طلبہ کے لیے بھی مفید ہے۔ دور جدید میں مطالعہ سیرت کا جائزہ بھی معلومات افزا ہے۔ آخری باب میں تجویز کیا گیا ہے کہ عمرانی علوم کی